روافض کے اضافے

از

اعلیحضرت امام احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیشکش : الرضا پبلیکیشن ۳۷ میمن واڑہ روڈ، ممبئی ۳

شائع کردہ رضا اکیڈمی ۵۲ ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

روافض کی اذان کے متعلق بعض گمراہوں کا یہ قول ہے کہ اذان میں کچھ اضافہ کر لیا اور وہ بھلا امر ہے

مسمّٰی بنام تاریخی

الادلة الطاعنة فی اذان الملاعنة

١٣٠٦ھ

تصنیف

اعلیحضرت امام اہلِ سُنت مجدد دین وملت
مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ

بفیضِ حضور مفتیٔ اعظم علامہ شاہ مصطفٰے رضا قادری نوری رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ

رضا اکیڈمی
۵۲ ، ڈونٹاڈ اسٹریٹ ، کھڑک ، ممبئی ۹
فیکس: ٦٦٦٥٩٢٣٦ فون: ٦٦٣٤٢١٥٦ _ ٠٢٢

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104, (Karnataka)

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104, (Karnataka)

سلسلۂ اشاعت نمبر ۱۸۸

نام کتاب ______

مصنف ______ اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناشر ______ رضا اکیڈمی ۲۶، کامبیکر اسٹریٹ بمبئی ۳

سن اشاعت ______ ۱۴۱۸ھ سنہ ۱۹۹۸ء

طباعت ______ رضا آفسٹ بمبئی ۳

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104, (Karnataka)

روافض کی اذان کے متعلق بعض اکابر کا قول کہ اذان میں کچھ اضافہ کر لیا ہے اور وہ کھلا افترا ہے

ازافادات

امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالےٰ عنہ

مسمّٰی بنام تاریخی

الادلة الطاعنة فی اذان الملاعنة

۱۳۰۶ھ

جس کو

کتب خانہ سمنانی

مدرسہ اسلامی عربی اندرکوٹ میرٹھ شہر

نے

محبوب المطابع دہلی میں طبع کرایا

اول بار ایکہزار

حرفِ چند

ہم اہلِ سنت کیلئے یہ بات بڑی شرم کی ہے کہ سیدنا سرکار اعلیحضرت امام اہلِ سنت مولانا شاہ احمد رضا قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ۶۸ سالہ عمر شریف میں جو سرمایۂ علم و فن چھوڑا تھا، آج ان کے وصال کو ۸۰ سال کا عرصہ گذر چکا ہے اور ہم ان کی خدمات کو دنیا کے سامنے پیش بھی نہ کر سکے۔ ہاں ہمارے اکابر حضور مفتی اعظم، حضرت صدر الشریعہ اور مولانا حسنین رضا خاں ابن استاذ زمن مولانا حسن رضا خاں، منشی لعل محمد مدراسی، قاضی عبد الوحید فردوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین وغیرہ نے اعلیحضرت کی جتنی تصانیف شائع کی ہیں وہ ہمیشہ یاد رہیں گی کیوں کہ ان سے پہلے کسی نے اعلیحضرت پر کوئی کام ہی نہیں کیا ہے۔ پھر کافی زمانہ تک خاموشی چھائی رہی اور تصانیفِ اعلیحضرت کو شائع کرنے میں ہم اہلِ سنت سست رہے اور ہماری توجہ جلسوں، کانفرنسوں کی طرف زیادہ ہو گئی۔ ابھی چند سالوں سے الحمد للہ پھر بیداری پیدا ہوئی ہے اور تصانیفِ اعلیحضرت کو شائع کرنے کا سلسلہ پھر زور و شور سے شروع ہو گیا ہے ہندوستان اور پاکستان کے بعض ادارے جیسے "المجمع الاسلامی مبارکپور"، "جامعہ نظامیہ لاہور"، "ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی" اور "رضا اکیڈمی مانچسٹر" قابلِ ذکر ہیں۔

رضا اکیڈمی پر سیدنا سرکار حضور مفتی اعظم کا کرم خاص ہے کہ اس نے اب تک ۱۱۶ کتابیں شائع کر چکی ہے اور اب ۱۰۰ کتابیں وہ بھی صرف اعلیحضرت کی شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ انھیں کتابوں میں سے ایک کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ۱۰۰ کتابوں کا جمع کرنا بھی بڑا مسئلہ تھا لیکن نبیرۂ اعلیحضرت حضرت مولانا محمد توصیف رضا خاں صاحب، مولانا محمد شرف قادری صاحب لاہور، مولانا محمد شہاب الدین رضوی صاحب، مولانا عبد الستار ہمدانی صاحب، جناب محمد علی رضوی صاحب وغیرہ نے ہمارا تعاون کیا۔ ان کتابوں کا اجرا ۱۰ رشوال ۱۴۱۸ھ کو ممبئی میں ہوگا۔ اس میں رضا اکیڈمی کی جانب سے نائب حضور مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق صاحب امجدی، بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبد المنان صاحب مبارکپوری، حضرت علامہ مفتی غلام محمد صاحب ناگپوری، حضرت علامہ ارشد القادری صاحب، اور حضرت علامہ مفتی محمد جلال الدین صاحب امجدی کو ان کی دینی و مذہبی اور مسلکِ اعلیحضرت کی ترویج و اشاعت میں نمایاں خدمات پر "امام احمد رضا ایوارڈ" پیش کیا جائے گا۔

دعا فرمائیں کہ رب تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں ہم ارکینِ رضا اکیڈمی کو مسلکِ اعلیحضرت کا سچا و پکا خادم بنائے۔

اسیرِ مفتیٔ اعظم
محمد سعید نوری
بانی و سکریٹری جنرل رضا اکیڈمی۔ ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۱۸ ہجری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ از انجمن محب اسلام مرسلہ مولوی صاحب صدر انجمن ۲۱ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے اہل سنت و جماعت اس مسئلہ میں کہ بالفعل اہل تشیع نے اپنی اذان وغیرہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسبت کلمۂ خلیفہ رسول اللہ بلا فصل کہنا اختیار کیا ہے پس اہلسنت کو اس کلمہ کا سننا بمنزلہ سننے تبرا کے ہے یا نہیں اور اس کے انسداد میں کوشش کرنا باعث اجر ہوگی یا نہیں بینوا توجروا۔

الجواب

الحمد للہ رب العلمین والصلٰوۃ والسلام علی سید المرسلین محمد و خلفائہ الاربعۃ الراشدین و آلہ و صحبہ و اھل سنتہ اجمعین۔ الحق یہ کلمۂ مغضوبہ مبغوضہ مذکورۂ سوال خاص تبرا ہے اور اس کا سننا سُنّی کے لئے بمنزلہ تبرا سُننے کے نہیں بلکہ حقیقۃً تبرا سننا ہے والعیاذ باللہ رب العلمین تبرا کے معنے اظہار برارت و بیزاری جس پر یہ کلمۂ خبیثہ نہ کنایۃً بلکہ صراحۃً دال ہے کہ اس میں بالتصریح خلافت راشدہ حضرات خلفائے ثلثہ رضوان اللہ تعالٰی علیہم اجمعین کی نفی ہے اور اس نفی کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ وہ بعد حضور پر نور سید عالم صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم مسند نشین نہ ہوئے کہ آن کا حضور اقدس صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے بعد تخت خلافت پر جلوس فرمانا فرمان و احکام جاری کرنا نظم

ونسق ممالک اسلامیہ وتمام امور ملک ومال ورزم وبزم کی باگیں اپنے دست حق پرست میں لینا وہ تاریخی واقعہ مشہور متواتر اظہر من الشمس ہے جس سے دنیا میں موافق مخالف یہاں تک کہ نصاریٰ ویہود ومجوس وہنود کسی کو انکار نہیں بلکہ اُن محبان خدا ونوابان مصطفےٰ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے روافض کو زیادہ عداوت کا مبنے یہی ہے اُن کے زعم باطل میں استحقاق خلافت حضرت مولیٰ کرم اللہ تعالےٰ وجہہ الاسنے میں منحصر تھا جب بحکم الٰہی خلافت راشدہ اول ان تین سرداران مومنین کو پہنچی روافض نے انھیں معاذ اللہ مولیٰ علی کا حق چھیننے والا ٹھہرایا اور تقیہ شقیہ کی بدولت حضرت اسد اللہ الغالب کو عیاذاً باللہ سخت نامرد وبزدل وتارک حق ومطیع باطل بتایا ع دوستی بے خرداں دشمنی ست۔

کبرت کلمۃ تخرج من افواھھم ان یقولون الا کذبا تو لاجرم لفظ بلا فصل میں جو نفی ہے ...... اُس سے نفی لیاقت واستحقاق مراد۔ تو اس مجمل لفظ میں غضب وظلم وانکار حق واصرار باطل ومخالفت دین واختیار دنیا وغیرہ وغیرہ ہزاروں مطاعن ملعونہ جو قوم روافض اپنے اعتقاد میں رکھتی اور زبان سے بکتی ہے سب دفعتًا موجود ہیں اور لائے نفی سے اپنی برارت وبیزاری کا کھلا اظہار پھر تبرا اور کس چیز کا نام ہے میں اس واضح بات کے ایضاح کرنے یعنی آفتاب روشن کو چراغ دکھانے میں زیادہ تطویل محض بیکار سمجھکر صرف اس الزامی نظیر پر قناعت کرتا ہوں اگر کوئی شخص کہے رقوم شیعہ میں بعد عبد الرزاق بن ہمام کے جتنے ۲۱۱ھ میں انتقال کیا بلا فصل بہاؤ الدین املی ہونے سے محفوظ اور نظاہر

ف) ۔ روافض کے طور پر حضرت مولیٰ علی معاذ اللہ بزدل تارک حق مطیع باطل ٹھہرے"

نام اسلام سے محفوظ ہے تو کیا اُس نے اِن دونوں کے بیچ میں جتنے شیعے گذرے مثل طوسی وحلی وکلینی وابن بابویہ وغیرہم سب کو کافر ملعون نہ کہا۔ نہیں نہیں یقینًا اس کے کلام کا صاف صاف یہی مطلب ہے جس کے سبب ہم اہل حق بھی اس لفظ پر انکار کرینگے اور اُسے ناپسند رکھیں گے کہ ہمارے نزدیک بھی ان سب پر علی الاطلاق حکم کفر ولعنت جائز نہیں۔ انصاف کیجئے کیا اگر یہ بات علانیہ برسر منبر پکاری جائے تو شیعہ کو گوارا ہوگا یا وہ اُسے صریح اپنی توہین وتذلیل نہ سمجھیں گے حالانکہ اس بیچ میں جتنے شیعے گذرے کسی کی مدح وعقیدت شیعہ کے اصول مذہب میں داخل نہیں نہ معاذ اللہ قرآن وحدیث یا اقوال ائمہ اطہار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم ان لوگوں کی نیکی وخوبی پر دال پھر حضرات خلفائے ثلثہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم جن کی ثنا ومدحت وادب وعقیدت ہم اہل سنت کے اصول مذہب میں داخل اور ہمارے نزدیک ہزاروں آیات واحادیث حضرت رسالت واقوال ائمہ اہلبیت صلوات اللہ علیہ وعلیہم سے اُنکی لاکھوں خوبیاں تعریفیں مالامال اُن کی نسبت ایسا کلمہ مغضوبہ اذان میں پکارا جانا کیونکر ہماری توہین مذہبی نہ ہوگا یا ہمارے دلوں کو نہ دکھائے گا غرض یہ تو وہ روشن وبدیہی بات ہے جس کے ایضاح کو جو کچھ کہیے اس سے واضح تر نہ ہوگا مجھے بتوفیق اللہ عزوجل یہاں یہ ظاہر کرنا ہے کہ یہ کلمات جو روافض حال نے سنیوں کی ایذا رسانی کو اذان میں بڑھائے ہیں اُن کے مذہب کے بھی خلاف ہیں اُن کی حدیث وفقہ کی رو سے بھی اذان ایک محدود عبارت معدود کلمات کا نام ہے جن میں یہ ناپاک لفظ داخل نہیں اُن کے نزدیک بھی اُس اذان منقول میں اشد عبارت بڑھانا ناجائز وگناہ

ف۱ ۔ حضرات خلفائے ثلثہ کی ثنا ومدحت ادب وعقیدت اہلسنت کے اصول مذہب میں ہے ۔

ف۲ ۔ روافض کے پیشواوں نے کہا کہ اذان میں خلیفہ رسول اللہ بلا فصل وغیرہ زیادت کی موجد ایک ملعون قوم ہے

اور اپنے دل سے ایک نئی شریعت نکالنا ہے اُن کے پیشوا خود لکھ گئے کہ ان زیادتیوں کی موجد ایک ملعون قوم ہے جنھیں امامیہ بھی کافر جانتے ہیں میں ان تینوں امور کی سندیں مذہب امامیہ کی معتبر کتابوں سے دوں گا۔ اور اُن کی عبارتیں مع صاف ترجمہ کے نقل کروں گا وباللہ التوفیق وله الحمد علی ارارة سواء الطریق سند امر اول ۔ شرائع الاسلام شیخ حلی مطبوعہ کلکتہ مطبع گلدستہ نشاط ۱۲۵۵ سنہ کے صفحہ ۳۴ پر ہے الاذان علی الاشہر ثمانیہ عشر فصلا التکبیر اربع والشہادۃ بالتوحید ثم بالرسالۃ ثم یقول حی علی الصلوۃ ثم حی علی الفلاح ثم حی علی خیر العمل والتکبیر بعدہ ثم التھلیل کل فصل مرتان ۔ ترجمہ (اذان مشہور تر قول پر اٹھارہ کلمے ہیں تکبیر چار بار اور گواہی توحید کی پھر رسالت کی پھر حی علی الصلاۃ پھر حی علی الفلاح پھر حی علی خیر العمل اور اس کے بعد اللہ اکبر پھر لا الہ الا اللہ ہر کلمہ دو بار) مخصید حی جو شہید ثانی کہا جاتا ہے اس کی شرح مدارک میں لکھتا ہے ھذا مذھب الاصحاب لا اعلم فیہ مخالفا والمستند فیہ ما رواہ ابن بابویہ والشیخ عن ابی بکر الحضرمی وکلیب الاسدی عن ابی عبد اللہ علیہ السلام انہ حکی لھما الاذان فقال اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلاۃ حی علی الصلاۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح حی علی خیر العمل حی علی خیر العمل اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ والاقامۃ کذلک وعن اسمٰعیل الجعفی قال سمعت ابا جعفر علیہ السلام یقول الاذان والاقامۃ خمسۃ وثلثون حرفا فعد ذلک بیدہ واحدا واحدا الاذان ثمانیۃ عشر حرفا والاقامۃ

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104. (Karnataka)

سبعۃ عشر حرفا ۔ واشار المصنف بقولہ علی الاشھر الی ما رواہ الشیخ بسندہ الی الحسین بن سعید عن النضر بن سوید عن عبد اللہ بن سنان قال سألت ابا عبد اللہ علیہ السلام عن الاذان فقال تقول اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلاۃ حی علی الصلاۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح حی علی خیر العمل حی علی خیر العمل اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ وروی زرارۃ والفضیل عن ابی عبد اللہ علیہ السلام نحو ذلک وحکی الشیخ فی الخلاف عن بعض الاصحاب تربیع التکبیر فی آخر الاذان وھو شاذ مردود بانو تلمی الاخبار الصحاح ترجمہ اذان کے وہی اٹھارہ ۱۸ کلمے ہونا مذہب تمام امامیہ کا ہے جس میں میرے نزدیک کسی نے خلاف نہ کیا اور اس کی سند وہ حدیث ہے جو ابن بابویہ و شیخ نے ابوبکر حضرمی و کلیب اسدی سے روایت کی کہ حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام نے اُنھیں اذان یوں بیان فرمائی اللہ اکبر ۴ اشھد ان لا الہ الا اللہ ۲ ۔ اشھد ان محمدا رسول اللہ ۲ حی علی الصلاۃ ۲ حی علی الفلاح ۲ حی علی خیر العمل ۲ ۔ اللہ اکبر ۲ ۔ لا الہ الا اللہ ۲ ۔ اور فرمایا اسی طرح تکبیر ہے اور اسمٰعیل جعفی سے روایت ہے میں نے حضرت امام ابو جعفر علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ اذان و تکبیر کا مجموعہ پینتیس ۳۵ کلمے ہے پھر حضرت نے اپنے دست مبارک سے ایک ایک کر کے گنے اذان اٹھارہ ۱۸ کلمے اور تکبیر سترہ ۱۷ اور وہ جو مصنف (یعنی حلی نے شرائع الاسلام میں) کہا کہ مشہور تر قول پر اذان کے اٹھارہ ۱۸ کلمے ہیں وہ اس سے اُس حدیث کی طرف اشارہ کرتا ہے جو شیخ نے بسند خود حسین بن سعید اُس نے نضر بن سوید اُس نے عبد اللہ بن سنان سے روایت کی کہ میں نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے اذان کو پوچھا فرمایا یوں کہہ اللہ اکبر ۲ ۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ ۲ ۔ اشھد ان محمدا رسول اللہ ۲ حی علی الصلاۃ ۲ حی علی الفلاح ۲ حی علی خیر العمل ۲ ۔ اللہ اکبر ۲ ۔

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104. (Karnataka)

لا الہ الا اللہ ۲ (یعنی اس حدیث میں شروع اذان صرف دو تکبیر سے ہے تو اذان کے سولہ ہی کلمے رہیں گے) اور زرارہ و فضیل نے امام ممدوح سے یوں ہی روایت کی اور شیخ نے بعض امامیہ سے آخر اذان میں چار تکبیریں نقل کیں اور وہ شاذ مردود ہیں بسبب اُن حدیثوں کے جو ہم نے ذکر کیں۔ شہید شیعہ ابو عبداللہ مکی لمعہ دمشقیہ میں لکھتا ہے یکبر اربعا فی اول الاذان ثم التشہدان ثم الحیعلات الثلث ثم التکبیر ثم التھلیل مثنی مثنی فھذہ ثمانیۃ عشر فصلا۔ فھذہ جملۃ الفصول المنقولۃ شرعا ولا یجوز اعتقاد شرعیۃ غیر ھذہ الفصل فی الاذان والاقامۃ کالتشہد بالولایۃ لعلی اھ ملخصا ترجمہ اول اذان میں چار بار اللہ اکبر کہے پھر دونوں شہادتیں پھر تینوں حی علی پھر اللہ اکبر پھر لا الہ الا اللہ ہر کلمہ دو بار یہ اٹھارہ کلمے ہیں اور کل یہی ہیں جو شرع میں منقول ہوئے اُن کے سوا اذان و اقامت میں اور کسی کو شروع جاننا جائز نہیں جیسے اشہد ان علیا ولی اللہ سند امر دوم اسی مدارک میں ہے۔ الاذان سنۃ متلقاۃ من الشارع کسائر العبادات فیکون الزیادۃ فیہ تشریعا محرما کما یحرم زیادۃ ان محمدا وآلہ خیر البریۃ فان ذلک وان کان من احکام الایمان الا انہ لیس من فصول الاذان ترجمہ اذان ایک سنت ہے جیسے شارع (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تعلیم فرمایا مثل اور عبادتوں کے تو اس میں کوئی لفظ بڑھانا اپنی طرف سے نئی شریعت ایجاد کرنا ہے اور یہ حرام ہے جیسے ان محمدا وآلہ خیر البریہ کا بڑھانا حرام ہوا کہ یہ اگرچہ احکام ایمان سے ہے مگر اذان کے کلمات سے نہیں اسی میں ہے الاذان عبادۃ متلقاۃ من صاحب الشرع فیقتصر فی کیفیتھا علی المنقول والروایات

فـ۱ بعض ائمہ روافض کی تصریح کہ اذان میں اشہد ان علیا ولی اللہ یا اس کے مثل کہنا ناجائز ہے اور اذان میں اس کی مشروعیت کا اعتقاد باطل۔ فـ۲ بعض پیشوایان روافض کی تصریح کہ منقول کلمات اذان سے کوئی کلمہ بڑھانا نئی شریعت گڑھنا ہے اور یہ حرام ہے۔

المنقولۃ عن اھل البیت علیھم السلام خالیۃ عن ھذا اللفظ فیکون الایمان بہ تشریعا محرما ترجمہ اذان ایک عبادت ہے کہ صاحب شرع صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے سیکھی گئی تو اس کی کیفیت میں اسی قدر پر اقتصار کیا جائے جس قدر شارع علیہ الصلاۃ والسلام سے منقول ہے اور حضرات اہل بیت کرام علیہم السلام سے جو روایتیں منقول ہوئیں وہ اس لفظ سے خالی ہیں تو اس کا بڑھانا نئی شریعت تراشنا ہوگا کہ حرام ہے سند امر سوم شیخ صدوق شیعہ ابن بابویہ قمی کہ ان کے یہاں کے اکابر مجتہدین و ارکان مذہب سے ہے کتاب من لا یحضرہ الفقیہ کے باب الاذان والاقامۃ ثواب المؤذنین میں لکھتا ہے روی ابوبکر الحضرمی وکلیب الاسدی عن ابی عبداللہ علیہ السلام انہ حکی لھما الاذان فقال اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلاۃ حی علی الصلاۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح حی علی خیر العمل حی علی خیر العمل اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ وقال مصنف ھذا الکتاب ھذا ھو الاذان الصحیح لا یزاد فیہ ولا ینقص منہ والمفوضۃ لعنھم اللہ قد وضعوا اخبارا وزادوا فی الاذان محمد وآل محمد خیر البریۃ مرتین وفی بعض روایاتھم بعد اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان علیا ولی اللہ مرتین ومنھم من روی بدل ذلک واشھد ان علیا امیر المؤمنین حقا مرتین ولا شک فی ان علیا ولی اللہ وانہ امیر المؤمنین حقا وان محمدا وآلہ صلوات اللہ علیھم خیر البریۃ ولکن لیس ذلک فی اصل الاذان وانما ذکرت ذلک لیعرف بھذہ الزیادۃ المتھمون بالتفویض

الملعون انفسھم فی حجتنا ترجمہ ابوبکر حضرمی و کلیب اسدی حضرت ابوعبداللہ علیہ السّلام سے راوی کہ اُس جناب نے اُن کے سامنے اذان یوں کہکر سنائی اللّٰہ اکبر ۴ ۔ اشہدان لاالٰہ الا اللّٰہ ۲ ۔ اشہدان محمداً رسول اللّٰہ ۔ ۲ ۔ حی علی الصلاۃ ۔ حی علی الفلاح ۲ حی علیٰ خیر العمل ۔ ۲ ۔ اللّٰہ اکبر ۲ لاالٰہ الا اللّٰہ ۲ ۔

مصنف اس کتاب کا کہتا ہے یہی اذان صحیح ہے نہ اس میں کچھ بڑھایا جائے نہ اس سے کچھ گھٹایا جائے اور فرقہ مفوضہ نے کہ اللّٰہ اُن پر لعنت کرے کچھ جھوٹی حدیثیں اپنے دل سے گڑھیں اور اذان میں محمد و آل محمد خیر البریہ بڑھایا اور انھیں کی بعض روایات ہیں اشہدان محمد رسول اللّٰہ کے بعد اشہد ان علیا ولی اللّٰہ دوبار آیا اور اُن کے بعض نے اُس کے بدلے اشہدان علیا امیرالمومنین حقا دوبار روایت کیا اور اس میں شک نہیں کہ علی ولی اللّٰہ ہیں اور بے شک محمد صلے اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کی آل علیہم السّلام تمام جہان سے بہتر ہیں مگر یہ کلمے اصل اذان میں نہیں اور میں نے یہ اس لئے ذکر کردیا کہ اس زیادتی کے باعث وہ لوگ پہچان لئے جائیں جو مذہب تفویض سے متہم ہیں اور براہ فریب اپنے آپ کو ہمارے گروہ (یعنی فرقہ امامیہ) میں داخل کرتے ہیں دیکھو امامیہ کا شیخ صدوق کیسی صاف صاف شہادت دے رہا ہے کہ اذان کے شرع میں وہی اٹھارہ[۱۸] کلمے ہیں اور اُن پر یہ زیادتیاں مفوضہ کی تراشی ہوئی ہیں اور صاف کہتا لعنہم اللّٰہ تعالیٰ اُن پر اللّٰہ لعنت کرے تنبیہ لطیف جس طرح بحمداللّٰہ تعالیٰ ہم نے یہ امور پیشوایان شیعہ کی تصریحات سے لکھے یونہی مناسب کہ اس کلمہ خبیثہ کا تبرا ہونا بھی انھیں کے معتمدین سے ثابت

کردیا جائے صدر کلام میں جس واضح تقریر سے ہم نے اس کا تبرا ہونا ظاہر کیا اُس سب سے قطع نظر کیجئے تو ایک امام شیعہ کی شہادت لیجئے کہ اُس کی تقریر سے اس ناپاک کلمے کا سب صریح و دشنام قبیح ہونا ثابت ان کا علامہ کتاب المختلف میں لکھتا ہے المفاخرۃ لاتنفک عن السباب اذ المفاخرۃ انما تتم بذکر فضائل لہ وسلبہا عن خصمہ او سلب رذائل عنہ واثباتہا لخصمہ وھذا معنے السباب ترجمہ دو شخصوں کا آپس میں تفاخر کرنا (کہ ہر ایک اپنے آپ کو دوسرے پر کسی فضل و کمال میں ترجیح دے) باہم دشنام دہی سے خالی نہیں ہوتا کہ مفاخرت یونہیں تمام ہوتی ہے کہ یہ شخص کچھ خوبیاں اپنے لئے ثابت کرے اور اپنے مقابل کو اُن سے خالی کہے یا بعض برائیوں سے اپنی تبری اور اپنے مقابل کیلئے انھیں ثابت کرے (اور یہی معنے دشنام دہی کے ہیں نقلہ بعض محشی الروضۃ البھیۃ شرح اللمعۃ الدمشقیہ علی ہامشہا من کتاب الحج فی تفسیر السباب صفحہ ۱۶۱ ۔ اب کہئے کہ خلافت حضور سید عالم صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم فضیلت ہے یا نہیں ضرور کہئے گا کہ اعلیٰ فضائل سے ہے اب کہئے خلیفہ رسول اللّٰہ ،، کہکر آپ نے اُسے مولیٰ علی کرم اللّٰہ تعالیٰ وجہہ کے لئے ثابت اور ،، بلا فصل ،، کہکر حضرات خلفائے ثلثہ رضوان اللّٰہ تعالیٰ علیہم سے سلب کیا یا نہیں ۔ اقرار کے سوا کیا چارہ ہے ۔ اور جب یوں ہے اور آپ کا علامہ گواہی دیتا ہے کہ شرع میں دشنام اسی کا نام تو کیا محل انکار رہا کہ یہ مبغوض کلمہ ولا اللّٰہ علی الا علان ہمارے پیشوایان

دین کو صاف صاف دشنام دیتا ہے پھر تبرا نہ بتانا عجب سینہ زوری ہے۔

ہاں اب داد انصاف طلب ہے

اگر بالفرض یہ کلمہ ملعونہ ان کی اذان مذہبی میں داخل ہوتا اور ان کے سہولت روایا میں آتا تو کہہ سکتے کہ صرف اہلسنت کا دل دکھانا مقصود نہیں بلکہ اپنی رسم مذہبی پیش نظر ہے اب کہ یقیناً ثابت کہ کلمہ مذکورہ خود اُن کے مذہب میں بھی نہیں نہ صاحب شرع صلی اللہ تعالے علیہ وسلم سے اُس کی روایت نہ حضرات ائمہ اطہار سے اس کی اجازت نہ اُن کے پیشواؤں کے نزدیک اذان کی یہ ترکیب وکیفیت بلکہ خود انھیں کی معتبر کتابوں میں تصریح کہ اذان میں صرف اتنا بڑھانا بھی حرام ہے کہ اشہد ان علیاً ولی اللہ اور یہ زیادتیاں اُس فرقۂ ملعونہ کی نکالی ہوئی ہیں جو باتفاق اہلسنت وشیعہ کافر ہیں تو ایسی حالت میں اس کے بڑھانے کو ہرگز کسی رسم مذہبی کی ادا پر محمول نہیں کر سکتے بلکہ یقیناً سوا اس کے کہ اہلسنت کو آزار دینا اور اُن کا دل دکھانا اور اُن کی توہین مذہبی کرنا مدنظر ہے اور کوئی غرض مقصود نہیں۔ سبحٰن اللہ طرفہ بیباکی ہے اگر یہ ناپاک لفظ اُن کی اذان مذہبی میں ہوتا جب بھی تاہم کوئی فریق اپنی اُس رسم مذہبی کا اعلان نہیں کر سکتا جس میں دوسرے فریق کی توہین مذہبی یا اس کے پیشوایان دین کی اہانت ہو نہ کہ یہ ناپاک رسم کہ خود شیعہ کے بھی خلاف مذہب ملعون کافروں سے سیکھکر یوں اعلان کریں اور ہمارے پیشوایان دین کی جناب میں ایسے

الفاظ کہکر جو بتصریح اُنھیں کے عمائد کے صریح دشنام ہیں ہمارا دل دکھائیں کیا اب ہند میں روافض کی سلطنت ہے یا گورنمنٹ ہند شیعہ ہوگئی یا اس نے ہماری توہین مذہبی کی پروانگی دیدی یا شیعی صاحبوں نے کوئی خفیہ طاقت پیدا کرلی جس کے باعث ارتکاب جرم میں دہشت نہ رہی

فالی اللہ المشتکی وعلیہ البلاغ

وھو المستعان ولاحول ولاقوۃ الا
باللہ العلی العظیم ۵ وصلی اللہ
تعالٰی علے سیدنا ومولٰنا
محمد وآلہٖ وصحبہ
اجمعین
والحمد
للہ
رب العلمین ۵

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104 (Karnataka)

بیشمار اسلامی مسائل و مباحث پر مشتمل ایک نادر و وقیع مجموعہ

فقہ حنفی کا عظیم شاہکار

فتاوی رضویہ مترجم

از

فقیہ اسلام امام اہلسنّت مولانا الشاہ امام احمد رضا قادری برکاتی
بریلوی قدس سرہٗ۔ وصال ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء

خصوصیات فتاوی رضویہ مترجم

- ــــ عربی و فارسی عبارتوں کے اردو ترجمے
- ــــ حوالوں کی تخریج اور حسب ضرورت تحشیہ
- ــــ معیاری کتابت ــــ عمدہ کاغذ ــــ آفسیٹ طباعت ــــ عمدہ جلد

رضا فاؤنڈیشن لاہور کا تاریخی کارنامہ

مندرجہ بالا خصوصیات کے ساتھ فتاوی رضویہ اول، دوم، سوم کو آٹھ جلدوں میں مرتب کیا گیا ہے۔ یہ آٹھوں جلدیں شاندار طباعت، عمدہ جلد اور نفیس کاغذ کے ساتھ ہندوستان میں پہلی بار منظر عام پر آچکی ہیں ــــ قیمت مجلد آٹھ جلدیں ۱۷۰۰/

تاجران کتب کے لئے خصوصی رعایت

ناشر

رضا اکیڈمی ۲۶ کامبیکر اسٹریٹ ممبئی ۳

تقسیم کار

فاروقیہ بکڈپو۔ ۴۲۲ مٹیا محل جامع مسجد، دہلی ۶

QASID KITAB GHAR
Mohammad Hanif Razvi Nagarchi
Near Jamia Masjid, Arcot Dargah,
BIJAPUR-586104, (Karnataka)

رسالہ تعزیہ داری

از

اعلیحضرت امام احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیشکش : الرضا پبلیکیشن ۳۷ میمن واڑہ روڈ، ممبئی ۳

شائع کردہ رضا اکیڈمی ۵۲ ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

فروغ اہلسنت کیلئے امام اہلسنت کا دس نکاتی پروگرام

(۱) عظیم الشان مدارس کھولے جائیں۔ باقاعدہ تعلیمیں ہوں

(۲) طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی نہ خواہی گرویدہ ہوں

(۳) مدرّسوں کی بیش قرار تنخواہیں اُن کی کارروائیوں پر دی جائیں

(۴) طبائع طلبہ کی جانچ ہو جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دیکر اس میں لگایا جائے۔

(۵) اُن میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً و وعظاً و مناظرۃً اشاعتِ دین و مذہب کریں

(۶) حمایتِ مذہب و ردِّ بدمذہباں میں مفید کتب و رسائل مصنّفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں

(۷) تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مُفت تقسیم کئے جائیں۔

(۸) شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں جہاں جس قسم کے واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں، آپ سرکوبیٔ اعدا کے لئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

(۹) جو ہم میں قابلِ کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرّر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انھیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

(۱۰) آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت و بلا قیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ "آخر زمانہ میں دین کا کام بھی درم و دینار سے چلے گا" اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و مصدوق صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا کلام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۲، صفحہ ۱۳۳)

دار العلوم قادریہ صابریہ برکات رضا

DARUL ULOOM
QADRIA SABRIA BARKAAT-E-RAZA

Peeraan-e-Kalyar Sharif, Post Roorkee - 247667 Dist. Hairdwar, Uttrakhand, (INDIA)
Tel. : (01332) 276394 • Cell : 098970 78604
Website : darululoomkalyar.com • E-mail : darululoom@darululoomkalyar.com

RAZA OFFSET Mumbai-3 • Tel.: 23456313